© rasailojaraid.com

نظرات

افسوس ہے پچھلے دنوں ڈاکٹر سید عابد حسین صاحب کا کم و بیش پچاسی برس کی عمر میں جامعہ نگر دہلی میں انتقال ہو گیا، مرحوم ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب کے ساتھ جامعہ ملیہ اسلامیہ کے اون چند اولین معماروں میں سے تھے جنھوں نے اعلیٰ درجہ کے تعلیم یافتہ ہونے کے باوجود باہم عہد کیا تھا وہ گورنمنٹ کی یا کسی اور ادارہ کی بڑی سے بڑی تنخواہ کی نوکری قبول نہیں کرینگے اور ایک قلیل مشاہرہ پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کی خدمت کرینگے چنانچہ ڈاکٹر عابد حسین صاحب جرمنی سے فلسفہ میں پی ایچ ڈی کرنے کے بعد ہندوستان واپس آئے تو ایک بہت قلیل مشاہرہ پر اپنے آپ کو جامعہ کی خدمت کیلئے وقف کر دیا، اس زمانہ میں وہ فلسفہ کا درس دیتے اور انتظامی امور میں ڈاکٹر ذاکر حسین مرحوم کے دست راست بنے رہے، مرحوم اگرچہ فلسفہ کے ڈاکٹر تھے، لیکن اردو فارسی شعر و ادب سیاسیات، تعلیمات و اخلاقیات، ان سب کا مطالعہ نہایت وسیع اور تصنیف و تالیف اور ترجمہ کا ذوق اعلیٰ اور پاکیزہ تھا، چنانچہ انھوں نے ہر موضوع پر لکھا اور بہت خوب لکھا، اس حیثیت سے وہ برصغیر کے بلند پایہ مصنف و مترجم تھے، اون کا اسلوب تحریر بڑا شگفتہ اور موثر تھا۔ ادھر گذشتہ چند برس سے انھوں نے اسلام اور عصر جدید سوسائٹی، کے نام سے ایک ادارہ قائم کر رکھا تھا جس کے وہ خود سکریٹری تھے اور اس ادارہ کی طرف سے انگریزی اور اردو میں جو دو سہ ماہی رسالے شائع ہوتے تھے اون کے اڈیٹر تھے، اسلام اور عصر جدید (اردو) میں انھوں نے جو اداریے لکھے سنجیدہ طبقہ میں بہت مقبول تھے اور اون کا ایک مجموعہ کتابی شکل میں شائع ہو گیا۔ اخلاق و عادات کے اعتبار سے بڑے پایہ کے بزرگ اور جامعہ کی زندگی کا نمونہ تھے، اون کی فکر متوازن تھی، سادہ زندگی بسر کرتے تھے

© rasailojaraid.com